سوال

(356) رکعات تراویح اور دعوی اعظمی

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

جناب حبیب الرحمٰن اعظمی صاحب نے اپنی کتاب "رکعات تراویح "میں بیس رکعات تراویح پر اجماع کا دعوی کرتے ہوئے لکھا ہے۔ "اس دعوے کو توڑنے کےلیے سارا زور صرف کرنے کے بعد اس کے سوا اور کچھ نہیں کہا جا سکتا کہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کا ایک قول گیارہ کا ہے لیکن اگر مطالبہ کر دیا جائے کہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کی طرف اس قول کو منسوب کرنے کی کونسی قابل اعتماد سند ہے۔ ان کے کس شاگرد نے اس کو روایت کی ہے اور وہ روایت کس مستند تصنیف میں ہے تو عجب نہیں کہ دن میں تارے نظر آنے لگیں۔" (ص76) جناب اعظمی صاحب کی یہ تعلی اور چیلنج کہاں تک صحیح ہے؟ (ایک سائل)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

حافظ ابو محمد عبدالحق بن عبدالرحمٰن الاشبیلی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 581ھ) نے لکھا ہے۔"

"عن مالك أنه قال : الذي جمع عليه الناس عمر بن الخطاب أحب إلى ، وهو إحدى عشرة ركعة ، وهي صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم ، قيل له : إحدى عشرة ركعة بالوتر؟ قال : نعم وثلاث عشرة قريب ، قال : ولا أدري من أين أحدث هذا الركوع الكثير؟"

(کتاب التہجد لعبد الحق الاشبیلی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان ص176 فقرہ 890، دوسرا نسخہ ص287، دار الوفاء للطباعة والنشر والتوزيع)

حافظ عبدالحق (ابن الخراط) صاحب احکام کبری وصغری کے بارے میں حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے۔"

"الامام الحافظ البارع المجود العلامة"

(سیر اعلام النبلاء ج21ص198)

"قال الحافظ أبو عبد الله البلنسي : كان فقيها ، حافظا ، عالما بالحديث وعلله ، عارفا بالرجال" (ایضاً ص199)

امام ابو الولید یونس بن عبداللہ بن محمد بن مغیث القرطبی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 429ھ) کے بارے میں حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا :

"الإمام الفقيه المحدث شيخ الأندلس قاضي القضاة بقية الأعيان" (سیر اعلام النبلاء ج17ص569)

ان کا شمار مالکی فقہاء میں ہوتا ہے۔ (دیکھئے "الدیباج المذہب فی علماء المذہب" ج2ص376،374)

اشہب بن عبدالعزیز سنن ابی داؤد وغیرہ کے راوی تھے۔

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ثقہ فقیہ" (تقریب التہذیب:533)

ابن عبدالحکیم المالکی نے انھیں اجتہادی مسائل میں ابن القاسم پر ترجیح دی ہے۔ (دیکھئے سیر اعلام النبلاء ج9ص501)

اب آپ خود فیصلہ کریں کہ دن میں تارے کیسے نظر آتے ہیں؟

(ہفت روزہ الاعتصام لاہور27/جون1997ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔اصول، تخریج اور تحقیقِ روایات-صفحہ669

محدث فتویٰ